سوال

(20) مولوی صاحب ہیں۔ جوکہتے ہیں ہمارے چار مذہب ہیں کیا واقعی چار مذہب ہیں ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

یہاں ایک مکرانی مولوی صاحب ہیں۔ جوکہتے ہیں ہمارے چار مذہب ہیں۔ کیا واقعی چار مذہب ہیں۔ ہم اہل حدیث (یعنی اصل اہل سنت) اُن سے خارج ہیں۔ (ایضاً)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مولوی صاحب کو شدید غلطی ہوئی ہے۔ مسلمانوں نے تو 73 مذہب بنالئے ہیں۔ چار مذہبوں والا اب معاملہ ختم ہے۔ مخبر صادق ﷺ فرماگئے ہیں میری امت بہتر فرقوں میں بٹ جائے گی۔ سبھی جہنم میں جایئں گے ہاں وہ فرقہ جو وما انا علیه واصحابي میرے اور میرے صحابہ رضوان اللہ عنہم اجمعین کے مذہب پر قائم رہے گا۔ وہ جنت میں جائے گا۔ اسلام ایک ہی مذہب ہے۔جسے جماعت اہل حدیث نے اختیار کر رکھا ہے۔ اصل اسلام قرآن کریم احادیث نبویہ ﷺ اور اجماع صحابہ رضوان اللہ عنہم اجمعین یا اجماع امت ہے کیونکہ صحابہ رضوان اللہ عنہم اجمعین فرمان النبی ﷺ كنتم خير امة تم بہترین امت ہو کہ پہلے مخاطب.جماعت اہل حدیث انھیں ہر سہ اصل الاصول کی پابندی ضروری سمجھتی ہے۔ اور یہ بات ہم نہیں کہہ رہے۔ فقہاء حنفیہ خود ہی کہہ گئے ہیں۔ نورالانوار ص 6 پر لکھا ہے۔

اعلم ان اصول الشرع ثلثة الكتاب والسنة والاجماع الامة واصل الرابع القياس فما دام كان الحكم موجود في واحد من الثلثة ليحتج الى القياس

ترجمہ۔ یقین جانو کہ شریعت کے اصول تین ہیں قرآن کریم سنت رسول کریم ﷺ اور امت کا کسی مسئلہ پر متفق ہونا ہاں چھوتھا اصول قیاس (اجتہاد فقہ) بھی ہے۔ مگر جب تک کوئی شرع حکم پہلے تینوں اصولوں میں مل جائے۔ توچھوتھے اصول قیاس کی طرف جانے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ اگر ہر مقلد بزرگوں کے اسی فرمان کو حرز جان بنالے تو تمام اختلافات ایک دن میں مٹ سکتے ہیں۔ ہاں اگر مکرانی مولوی صاحب کی چاروں مذہبوں سے مراد حنفی۔ شافعی۔ مالکی۔ حنبلی ہے تو یہ ارشاد بھی باطل ہے۔ اس لئے کہ ان ہر چہار مذاہب کے بعض قیاسات ہیں شدید اختلافات ہے اور کوئی کسی کی نہیں مانتا پھر وہ وہ مذہب اس کا کیسے ہوگیا۔ مثلاًتین مذہب رفع الیدین آمین وغیرہ کے قائل ہیں مگر چوتھا مذہب نہ مانو پر عامل ہے۔ تو یہ ہم مذہبی کیا ہوئی یہ ہم مذہبی اور لا مذہبی کے الفاظ بھی خود ساختہ ہیں۔ مکران لوگوں پر بے حد تعجب ہے کہ جو کتاب وسنت پر چلنے والوں کو خارج از مذہب اور انہیں پس پشت ڈالنے والوں کو اصل مذہب والے قرار دے رہے ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ علمائے حدیث](#)

جلد11 ص105-106

محدث فتویٰ